سوالنمبر 1:

عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کون سے مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل بیان کریں۔

start with the summary of the answer as introduction.

امتِ مسلمہ آج بڑی تعداد رکھنے کے باوجود سیاسی، معاشی، علمی اور فکری لحاظ سے مشکلات کا شکار ہے۔ یہ مسائل صرف دنیاوی تدابیر سے حل نہیں ہو سکتے بلکہ اسلام کی اصل تعلیمات پر عمل کے ذریعے ہی ایک مثالی اور کامیاب معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے۔

give the main heading first and use specific and explanatory subheadings.

سیاسی مسائل

آج کے دور میں امتِ مسلمہ کو بہت سے اہم سیاسی مسائل کا سامنا ہے جو نہ صرف ان کی داخلی کمزوری کی علامت ہیں بلکہ عالمی سطح پر بھی ان کے کردار کو محدود کرتے ہیں۔ اہم سیاسی مسائل درج ذیل ہیں۔

(۱) سیاسی بحران:

مسلم ممالک میں سے بہت سے ملک ایسے ہیں جہاں پر جمہوری نظام اور ادارے کمزور ہیں۔ حکومتوں کو بار بار تبدیل

کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ملک کا نظام بکھر جاتا ہے۔ سیاست دانوں کا آپس میں اختلاف اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ وہ ملکی ترقی کا سوچے بغیر ایک دوسرے سے مقابلے میں ناحق قدم اٹھاتے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ کرپشن، فوجی مداخلت اور آمریت جیسے معاملات جنم لیتے ہیں۔

(۵) مسلم امہ میں انتشار:

آج کے دور میں اتحادِ امت کی کمی سب سے بڑا سیاسی وسماجی مسئلہ ہے۔

مسلمان آج کل مختلف فرقوں میں بٹ چکے ہیں۔ یہ سب دیگر ممالک کے درمیان بڑھتے اختلافات نے کیا ہے جس نے کئی خطوں کو خانہ جنگی کی طرف دھکیل دیا ہے۔

اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے والی چیز **مذہبی ہم آہنگی** اور **برداشت** کا فقدان ہے۔

(۵) سیاسی اختلافات:

خلیجی ملک کے آپس کے اختلافات، ترکی اور عرب دنیا کی جنگ، ایران اور عرب ممالک کے تعلقات سب اتحاد کو متاثر کر رہے ہیں

add and highlight references/examples against these arguments.

OIC جیسا پلیٹ فارم ہونے کے باوجود کوئی بڑا مؤثر مشترکہ موقف سامنے نہیں آیا

← سیاسی مسائل کا حل:

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں نہ صرف عبادات سے متعلق بلکہ سیاست، معاشیت اور معاشرت کے اصول بھی واضح کرتا ہے۔

(•) انصاف پر قائم نظام:

قرآن پاک میں فرمایا گیا:

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

ترجمہ: **"بے شک اللہ عدل اور انصاف کا حکم دیتا ہے"**

حضرت علیؓ نے فرمایا:

ترجمہ: **"کفر کے ساتھ حکومت باقی رہ سکتی ہے لیکن ظلم کے ساتھ نہیں"**

مطلب ایسا نظام بنایا جائے جو عدل و انصاف پر مبنی ہو اور جس میں ہر مسلمان کو برابر بغیر کسی تفریق کے ٹھہرایا جائے

← معاشی مسائل:

اُمتِ مسلمہ کو بے شمار معاشی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں

(•) وسائل کی کمی اور تقسیم:

مسلم ممالک کی بڑی آبادی غربت

کا شکار ہے یا چین کی بڑی وجہ وسائل کی کمی اور
روزگار کے مواقع نہ ملنے بڑی وجہ ہے۔
تیل، گیس اور معدنیات کے وسیع ذخائر
موجود ہونے کے باوجود دولت چند ہاتھوں میں
محدود ہے۔ امیر امیر سے امیر ترین اور غریب
غریب سے غریب ترین ہوتا جا رہا ہے کیونکہ
عدل و انصاف کی عدالت درست طریقے سے انصاف
نہیں کر رہی

(•) صنعتی ترقی کا فقدان:

مسلم دنیا جدید ٹیکنالوجی اور سائنس
اور صنعت کے میدان میں مغرب اور چین پر انحصار
کرتی ہے۔ اپنی پیداوار اور اختراعات میں
کمزوری کی وجہ سے معیشت غیر مستحکم ہے

اسلامی حل:

(•) معاشی مسائل کے حل کیلئے اسلام میں
ریاست بیت المال اور زکوٰۃ کے نظام کو
عام کیا گیا ہے۔
فرمایا: واقیموا الصلاۃ واٰتوا الزکاۃ
ترجمہ:
"یعنی زکوٰۃ کے نظام سے معاشی
مساوات قائم کی جائے"
اور جگہ ارشاد ہوا:
فرمایا:

ترجمہ: "یعنی دولت صرف مالداروں
کے درمیان نہ گردش کرے"

← **علمی مسائل:**

باقی مسائل کے ساتھ ساتھ اُمتِ مسلمہ کو علمی مسائل کا بھی بہت سامنا ہے اور یہی مسائل ان کی پسماندگی کی وجہ بھی ہیں

<•> **ممالک سے ہجرت:**

یہ اہم ترین مسئلہ ہے کہ باصلاحیت مسلم نوجوان اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں ہجرت کرتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے بجائے وہ اپنے ملک کی ترقی کا مرکز بنیں وہ مغربی ممالک کے لیے کام کر رہے ہیں۔ اس کی اہم وجہ روزگار اور وسائل کی کمی ہے اور اس کا نتیجہ یہ کہ مسلم دنیا اپنے بہترین دماغ سے محروم ہو رہی ہے

<•> **علمی اداروں کی ناکافی کارکردگی:**

زیادہ تر مسلم ممالک میں یونیورسٹیاں تحقیق کے عالمی معیار پر پورا نہیں اُترتی اور یہاں تک کہ تعلیمی اداروں کا نصاب بھی بہت پرانا ہو چکا ہے دوسرا یہ ہے کہ تحقیقی بجٹ نہ میسر ہونے کی

Scanned with CamScanner

Day:________ Date:________

وجہ سے مسلم عوام علم کے اس درجے تک پہنچنے اور اپنے ہنر استعمال کرنے سے قاصر ہے۔

اسلامی حل:

(٥) قرآن نے فرمایا:

ترجمہ: "یعنی نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو"

مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنے ہونہار باصلاحیت نوجوانوں کو مواقع، وسائل اور عزت فراہم کریں تاکہ وہ اپنے وطن میں رہ کر اس کی ترقی اور امت کی خدمت کر سکیں۔

(٠) اسلام میں علم کا فروغ کا اس حد تک حکم ہے کہ آپؐ نے قیدیوں کو رہائی کے بدلے مسلمانوں کو پڑھانا لازم کیا۔ اس سے تعلیم اور تعلیمی اداروں کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔
مسلم ممالک کو چاہیے کہ تحقیقی اداروں کو اسلامی اصولوں کے مطابق جدید سہولیات سے مزین کریں۔

فکری مسائل:

آج کل امتِ مسلمہ کو ان مسائل کا بھی سامنا ہے جو ذہن، سوچ اور نظریے کو متاثر کرتا

Scanned with CamScanner

ہیں جیسے کہ:

◈ **اسلام سے دوری:**

جدید دور میں مسلمان اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں اسلام کو محض عبادات تک محدود کر رہے ہیں اور باقی تمام نظاموں میں مشرق کے نظاموں کے مطابق تقلید کرتے ہیں۔ جس سے دین سے دوری ہو گئی ہے اور اس کی وجہ سے انسان ہر وقت بے چین رہتا ہے

◈ **شدت پسندی کا عالم:**

کچھ مسلمان ایسے ہیں جو دین میں انتہا پسندی اختیار کرتے ہیں جو نہ صرف اُمت کو تقسیم کرتا ہے بلکہ اسلام کی پُرامن تصور کو بھی خراب کر دیتا ہے

← **اسلامی حل:**

◈ قرآن کہتا ہے:

ادخلو افی السلم کافۃ

ترجمہ: **"یعنی اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ"**

• اس سے واضح ہوتا ہے کہ ہمیں اسلام کو محض مدرسوں، مسجدوں، کتابوں تک محدود نہیں رکھنا چاہئیے بلکہ زندگی کے ہر شعبے اور ہر

معاملات میں نافذ کر دینا چاہیئے۔

(۵) قرآن نے کئی مرتبہ عدل کا حکم دیا ہے اور انتہا پسندی کو بھی ناپسند قرار دیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: "دین میں غلو سے بچو، تم سے پہلے لوگ غلو کی وجہ سے ہلاک ہوئے"

اختتام:

اُمتِ مسلمہ کو اس وقت فکری، اسلامی، علمی، سیاسی اور معاشی سطح پر شدید بحران کا شکار ہے۔ دین سے دوری، مشرکی ممالک کا غالب ہو جانا، شدت پسندی، مغربی تہذیب جیسے مسائل نے مسلم امہ کو کمزور کر دیا ہے۔

اسلام جو کہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس کی تعلیمات میں مسلمان امت کی ان تمام مسائل کا حل موجود ہے تو اُمت کو چاہیئے کہ وہ اس سے فائدہ حاصل کریں بجائے اس کے کہ وہ اپنے وطن کو اسی حالت میں چھوڑ کر دوسرے ممالک کی خدمت کریں۔

10

improve the references, paper presentation and the headings quality part.